عورت مارچ لاہور 2023: بحران کے وقت میں فیمینزم

2023 میں عورت مارچ لاہور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے انتظامی بحرانوں پر تشویش کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ ایک ایسے انٹرسیکشنل ردعمل کا مطالبہ کرتا ہے جس کے تحت تمام پالیسیوں اور سیاسی عمل کو متاثرہ افراد کی ضروریات کو دیکھ کر ترتیب دیا جائے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ:

موسمیاتی انصاف

1۔ قدرتی آفات کے خطرے سے دوچار کمیونٹیز کو مستقل ریلیف فراہم کیا جائے۔ بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں پر سرمایہ لگانے کی بجائے موسمیاتی استحکام اور موسمیاتی تبدیلیوں کی روک تھام کے اقدامات کے لیے طویل مدتی مدد فراہم کی جائے۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے پالیسیاں متاثرہ کمیونٹیز، جیسے کہ مقامی کاشتکاروں اور ماہی گیروں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے وضع کی جانی چاہئیں۔

2۔ موسمیاتی تبدیلی اور دیگر اندرونی محرکات کی وجہ سے ہونی والی نقل مکانی سے ہنگامی بنیادوں پر نمٹنے کی ضرورت ہے۔ تمام بے گھر افراد، بشمول 2022 کے اندوہناک سیلاب سے متاثرہ افراد، کو آئین پاکستان کے آرٹیکل 9 اور 38 کے تحت چھت فراہم کی جائے۔ ہم RUDA جیسے "ترقیاتی" منصوبوں کی مذمت کرتے ہیں جو خوراک اور پانی کے بحران کو مزید سنگین کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو بھی بے گھر کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔

3۔ محنت کش طبقے کو سب سے زیادہ متاثر کرنے والی آلودگی کو کم کرنے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں۔ ان اقدامات میں ہمارے شہری رہن سہن کی تبدیلی، پبلک ٹرانسپورٹ کی نئے نظام کی تشکیل اور آلودگی کی ذمہ دار صنعتوں کو بھاری جرمانے شامل ہیں۔

معاشی انصاف

4۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام شہریوں کو رسمی، غیر رسمی، معاوضہ کے ساتھ یا بلا معاوضہ مزدوری کی تفریق کے بغیر بنیادی اجرت اور مناسب تنخواہ کا تحفظ حاصل ہو۔

ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ خواتین کی بلا معاوضہ کی جانے والی مشقت کو بھی معاوضے کے عوض کی جانے والی مزدوری کے برابر سمجھا جائے اور عارضی بنیادوں پر کیے کام کے متعلق ضابطے تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ سماجی تحفظ کے نظام کو بھی زیادہ لوگوں تک پھیلایا جائے۔

5۔ غریب دشمن اقدامات اور آئی ایم ایف نواز پالیسیاں جیسے کہ نجکاری، مہنگائی اور بالواسطہ ٹیکسوں جن سے صرف عالمی سرمایہ دارانہ نظام کو ہی فائدہ ہوسکتا ہے، کا بوجھ غریب اور پسماندہ طبقات پر نہیں پڑنا چاہیے۔

6۔ سرکاری اداروں کے بجٹ میں کی جانے والی کٹوتیوں کو فوری طور پر واپس لیا جائے، ایچ ای سی کی طرف سے دیے جانے والے اسکالرشپس کو دوبارہ بحال کیا جائے، اور معیاری تعلیم، یونیورسل ہیلتھ کیئر اور سروائیور سینٹرک ویلفیئر سسٹم کو لاگو کیا جائے۔

سب کی سلامتی اور تحفظ

7۔ ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ، 2018 میں مجوزہ ترامیم کی تمام سیاسی جماعتیں اپنے مفادات سے بالاتر ہو کر سخت مخالفت کریں اور ریاست خواجہ سراء افراد کی شناخت کے حق، صحت کی سہولیات، معاشی اور سماجی خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ان کو جنسی اور صنفی بنیاد پر ہونے والے تشدد سے تحفظ بھی فراہم کرے اور ادارہ جاتی بنیادوں پر ہونے والی غلط شناخت اور امتیازی سلوک کے تدارک کے لیے وسائل مختص کرے۔

8۔ ایک ایسا طریقہ کار وضع کیا جائے جس کے تحت ریاستی ادارے ایک جمہوری ٹروتھ اینڈ ری کنسلیئیشن کمیشن کے سامنے جواب دہ ہوں۔ ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ دہشت گردی کی روک تھام کیلئے اقدامات کرتے وقت متاثرہ افراد بشمول پشتون اور بلوچ افراد کی نگرانی، ان کے ساتھ امتیازی سلوک، اور ان کو جبری طور پر گمشدہ کرنے کی بجائے اُن کے مفادات کو ترجیح دی جائے۔

9۔ مخالفین خاموش کرنے اور پسماندہ طبقات کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیے جانے والے قوانین جیسے کہ بغاوت اور ہتکِ عزت کے فوجداری قانون کو فوراً ختم کیا جائے۔

#AuratMarch2023 #AuratMarchLahore #HalSirfFeminism #BaghMainBaghi